اللہ جل جلالہ کا گستاخ

- اُس نے تختِ الوہیت پر یلغار کر دی۔
- اُس نے عقیدۂ توحید کو تہس نہس کرنے کی ناپاک جسارت کی۔
- وہ خدا کی بیوی، خدا کا بیٹا، خدا کی رُوح اور خدا بن بیٹھا۔
- اُس نے کہا خدا میرے مُنہ سے بولتا ہے۔
- اُس نے کہا خدا میرے اندر حلول کر جاتا ہے۔
- اُس نے کہا کہ خدا نے مجھے قادیان میں رسول بنا کر بھیجا ہے اور مجھ پر قرآن دوبارہ نازل کیا ہے۔
- نمرود صفت، فرعون خصلت، شداد فطرت، مسیلمہ کذاب طینت اور ابنِ سبا سرشت مرزا قادیانی جہنم مکانی کی اللہ کی بارگاہ میں کی گئی سنگین گستاخیوں کی چند جھلکیاں۔

اللہ تعالیٰ! جو ہم سب کا خالق ہے۔
جو ہم سب کا مالک ہے۔
جو ہم سب کا رازق ہے۔
جو ہم سب کا رب ہے۔
جس نے انسان کو اس دنیا میں اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا۔
جو ماں سے زیادہ کریم اور باپ سے زیادہ شفیق ہے۔
جو انسانوں سے سمندروں کی گہرائیوں اور آسمان کی وسعتوں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔
جس کی طرف بندہ اگر چل کے جائے تو وہ بندے کی طرف بھاگ کے آتا ہے۔
جو ماں کے پیٹ کی تاریکیوں میں بچے کے لیے غذا کا اہتمام کرتا ہے۔
جو انسان کے دنیا میں آتے ہی ماں کی چھاتیوں سے دودھ کے چشمے جاری کر دیتا ہے۔
جس نے انسانوں کی مہمانداری کے لیے سبزے کی مخملی چادریں بچھائیں۔
جس نے دراز قامت اشجار کا ٹھنڈا سایہ مہیا کیا۔
جو آسمان سے بارش برساتا اور زمین سے غلہ اگاتا ہے۔
جس نے پھلوں سے لدے باغات اور مہکتے گلستان سجائے۔
جس نے چرخ نیلوفری پر مہ و نجوم کی محفلیں آراستہ کی ہیں۔
جس نے بزم ہستی میں قوس و قزح کے رنگ بکھیرے ہیں۔
جس کے حکم سے اس عروس کائنات میں تتلیاں رقصاں اور عنادل نغمہ سرا ہیں۔
جس نے انسانوں کی راہنمائی کے لیے ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیائے کرام کو دنیا میں مبعوث فرمایا۔

جس نے اپنے محبوب خاتم النبیین محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں بھیج کر انسانیت پر احسان عظیم کیا۔

جس نے قرآن مجید جیسی کتاب ہدایت نازل کر کے ہمیں ہدایت کی روشنی سے نوازا ہے۔

جس نے ہمیں امت محمدیہ میں پیدا کر کے ہمارے سروں پر خیر الامم کا تاج سجایا ہے۔

اس کے ہم پر اتنے احسانات کہ اگر ہمیں عمر نوح ملے اور زبان ہر لحہ اس منعم حقیقی کا شکر ادا کرتی رہے تو اس کا شکر ادا نہیں ہو سکتا۔

اس کے ہم پر اتنے انعامات کہ انعامات کے بوجھ سے ہماری گردن نہیں اٹھ سکتی۔

اس کی ہم پر اتنی عنایات کہ اگر ہمارے جسم کے ہر رگ و ریشے کو زبان ملے تو اس عظیم محسن کی عنایات شمار نہیں ہو سکتیں۔

اس لیے---- ساری حمد اس کے لیے---- ساری ثناء اس کے لیے---- ساری تعریفیں اس کے لیے---- ساری توصیفیں اس کے لیے---- ساری بڑائی اس کے لیے--- ساری کبریائی اس کے لیے---- ساری عظمتیں اس کے لیے---- ساری رفعتیں اس کے لیے---- ساری عبادتیں اس کے لیے---- ساری ریاضتیں اس کے لیے---- سارے رکوع اس کے لیے---- سارے سجود اس کے لیے---- لیکن فرنگی نے غلام ہندوستان میں اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر حملہ آور ہونے کے لیے ایک خوفناک منصوبہ تیار کیا اور اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لیے قادیان کے ایک بدطنیت مرزا غلام احمد قادیانی سے نبوت کا دعویٰ کرایا اور اس کے منہ میں انتہائی زہریلی زبان رکھی۔ اس دریدہ دہن نے اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے بارے میں وہ ہذیان بکے کہ چٹانوں کے جگر پاش پاش ہو جائیں اور نمرود' شداد اور فرعون کے ماتھوں پر بھی شرم سے پسینہ آ جائے۔ فرنگی نے یہ بھیانک سازش اس لیے تیار کی کہ وہ غلام ہندوستان کے مسلمانوں کے دلوں سے اللہ کی عظمت و کبریائی نکالنا چاہتا تھا۔ وہ اسلامیان ہند کے ذہنوں سے اللہ کا تقدس نوچ لینا چاہتا تھا۔ وہ ملت اسلامیہ

کے خیالوں سے اللہ کی محبت میں روشن چراغوں کو بجھا دینا چاہتا تھا۔ وہ اللہ اور مسلمانوں کے درمیان تعلق کی مضبوط رسی کو کاٹ دینا چاہتا تھا۔ مرزا قادیانی نے رب ذوالجلال کے بارے میں جو آوارہ زبان استعمال کی' جو ہرزہ سرائی کی' جو ہذیان بکے' جو بکواس کیے' جو مغلظات تھوکیں' جو خرافات کہیں' جو زہر اگلا' جو ارتدادی و زندیقی تیر چلائے' جس لچرپن کا مظاہرہ کیا' جس بے ہودگی کا کھیل کھیلا اور خداوند قدوس پر جو تہمتیں لگائیں' جو الزامات دھرے اور اللہ سے جو جھوٹ منسوب کیے' انہیں بیان کرنے کو قطعاً جی نہیں چاہتا۔ انہیں لکھنے سے طبیعت پہ گرانی اور دل پر شدید بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ لیکن میں قلم کی زبان اور کاغذ کے لاؤڈ سپیکر سے ایک صدا لگانا چاہتا ہوں اور اس صدا کو ہر مسلمان کے کانوں سے گزار کر ذہنوں میں پیوست کرنا چاہتا ہوں تاکہ ہر مسلمان کو معلوم ہو جائے کہ قادیانی اس کے رب کے ساتھ کیا سلوک کر رہے ہیں؟ کیونکہ اگر روز جزا اللہ نے ہم سے پوچھ لیا:

مجھ سے جنت مانگنے والے!

مجھ سے آتش جہنم سے پناہ مانگنے والے!

میرے عرش کے زیر سایہ آنے کی درخواست کرنے والے!

جب قادیانیوں نے میری عزت و ناموس پر حملہ کیا تھا--- اس وقت میرے لیے تو نے کیا کیا؟

آیئے! بوجھل دل اور غمناک آنکھوں کے ساتھ جگر سوز قادیانی عقائد پڑھتے ہیں--- اور آخرت کے سوال کے جواب کے لیے قادیانیوں کے خلاف اپنے دلوں میں جہاد کی منصوبہ بندی کرتے ہیں!!!

○ "میں (مرزا) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں۔ میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں"۔ (آئینہ کمالات اسلام' ص۵۶۴' مندرجہ روحانی خزائن' ص۵۶۴' ج۵' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا قادیان میں نازل ہوگا"۔ (البشریٰ' جلد۱' ص۵۶' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "میں (خدا) نماز پڑھوں گا' روزہ رکھوں گا' جاگتا ہوں اور سوتا ہوں"۔

(البشریٰ' جلد دوم' ص۷۹' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "میں (خدا) خطا کروں گا۔ میں اپنے رسول کے ساتھ محیط ہوں"۔ (البشریٰ' جلد دوم' ص۷۹' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "وہ خدا جو ہمارا خدا ہے' ایک کھا جانے والی آگ ہے"۔ (ملخص) (سراج منیر' ص۵۵' مندرجہ روحانی خزائن' ص۵۷' ج۱۲' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "وہ خدا جس کے قبضے میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا"۔ (تجلیات الٰہیہ' ص۱' مندرجہ روحانی خزائن' ص۳۹' ج۲۰)

○ "قیوم العالمین (اللہ تعالیٰ) ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے لیے بے شمار ہاتھ' بے شمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور انتہا عرض اور طول رکھتا ہے اور تیندوے کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہیں"۔ (توضیح المرام' ص۷۵' مندرجہ روحانی خزائن' ص۹۰' ج۳' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "اے مرزا! تو مجھ سے ایسا ہے جیسے میرے کان"۔ (اخبار البدر قادیان' ۲۶ فروری ۱۹۰۸ء)

○ " انت منی بمنزلتہ اولادی۔ اے مرزا تو مجھ سے میری اولاد جیسا ہے"۔ (اربعین ۴ حاشیہ ص۲۳' مندرجہ روحانی خزائن' ص۴۵۲' ج۱۷' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا نے مجھے (مرزا) الہام کیا کہ تیرے گھر میں ایک لڑکا پیدا ہوگا۔ کان اللہ نزل من السماء۔ گویا خدا آسمانوں سے اتر آیا"۔ (حقیقتہ الوحی' ص۹۵' مندرجہ روحانی خزائن' ص۹۸-۹۹' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا نکلنے کو ہے۔ انت منی بمنزلہ بروزی۔ تو (مرزا) مجھ (خدا) سے ایسا ہے جیسا کہ میں (خدا) ہی ظاہر ہوگیا ہوں۔ (سرورق آخری ریویو' جلد۵' شمارہ ۳' ۱۵' مارچ ۱۹۰۶ء کا الہام' تذکرہ ص۶۰۴' طبع ۴)

○ " خاطبنی اللہ بقولہ اسمع یاولدی۔ اللہ تعالیٰ نے مجھ

سے یہ کہہ کر خطاب کیا کہ اے میرے بیٹے سن"۔ (البشریٰ' جلد ا' ص ۴۹)

○ "خدا مجھ سے ہے اور میں خدا سے ہوں"۔ (رسالہ دافع البلاء' ص ۶' مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس قادیان' اپریل ۱۹۰۲ء)

○ "خدا نے مجھ کو فرمایا کہ تو ہمارے پانی سے ہے اور لوگ فشل سے ہیں"۔ (انجام آتھم' ص ۵۶' اربعین نمبر ۳' ص ۴۲' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا نے فرمایا' اے غلام احمد تو میرا سب سے بڑا نام ہے"۔ (اربعین نمبر ۲' ص ۳۵)

○ "اے چاند اور اے سورج تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں"۔ (البشریٰ' جلد دوم' ص ۱۰۴' ۲۶ دسمبر ۱۹۰۵ء' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "تیری منزلت میرے نزدیک ایسی ہے جسے خلقت نہیں جانتی' تو مجھ سے بمنزلہ میرے عرش کے ہے"۔ (انت منی بمنزلہ عرشی) (البشریٰ جلد دوم' ص ۹۰' ص ۱۳۵' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "تیرا بھید میرا بھید ہے"۔ (سرک سری) (البشریٰ' جلد دوم' ص ۱۲۹' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "تو مجھ سے بمنزلہ میری روح کے ہے"۔ (انت منی بمنزلہ روحی) (البشریٰ' جلد دوم' ص ۱۳۷' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ مرزا قادیانی کا ایک مرید قاضی یار محمد اپنے ٹریکٹ نمبر ۳۴ موسومہ "اسلامی قربانی" میں لکھتا ہے۔

"حضرت مسیح موعود (مرزا) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی کہ کشف کی حالت آپ پر طاری ہوئی گویا کہ آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا۔ سمجھنے والے کے لیے اشارہ کافی ہے"۔ (ص ۱۲)

○ "میرا نام ابن مریم رکھا گیا اور عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں حاملہ ٹھہرایا گیا۔ آخر کئی مہینہ کے بعد جو (مدت حمل) دس مہینہ سے زیادہ نہیں مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا"۔ (کشتی نوح' ص ۴۶-۴۷ مندرجہ روحانی خزائن' ص ۵۰' جلد ۱۹' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے لیکن خدا تعالیٰ تجھے اپنے انعامات دکھائے گا جو متواتر ہوں گے۔ تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہوگیا ہے"۔ (تتمہ حقیقت الوحی' ص ۱۴۳' اربعین نمبر۴' ص۱۹' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں (یعنی وحی نہیں بھیجتا) پھر اس کے بعد یہ سوال ہوگا کہ بولتا کیوں نہیں کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے"۔ (ضمیمہ براہین پنجم' ص۱۴۴' مندرجہ روحانی خزائن' ص۳۱۲' جلد ۲۱' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "مجھ سے میرے رب نے بیعت کی"۔ (دافع البلاء' ص۶' مندرجہ روحانی خزائن' ص۲۲۱' ج۱۸' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے غلام احمد تیرا نام پورا ہو جائے گا۔ پیشتر اس کے کہ میرا نام پورا ہو"۔ (انجام آتھم' ص۵۲' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا میرے وجود میں داخل ہوگیا اور میرا غضب اور رحم' تلخی اور شیرینی اور حرکت اور سکون سب اس کا ہوگیا۔ اس حالت میں میری زبان پر جاری تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا' جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی۔ پھر میں نے منشاحق کے مطابق ترتیب اور تفریق کی اور میں دیکھتا ہوں کہ میں اس کی خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا وغیرہ"۔ (کتاب البریت' ص ۱۰۴' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا نے میرا نام متوکل رکھا' خدا میری حمد کرتا ہے اور مجھ پر رحمت بھیجتا ہے"۔ (ضمیمہ تریاق القلوب' ص۴۳' نشان ۴۸' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا نے فرمایا جو کچھ مرزا کی زبان سے جاری ہو' وہ میری زبان سے ہے"۔ (حقیقت الوحی' ص۱۶' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا نے فرمایا' اے مرزا! میں نے تجھے اپنے نفس کے لیے پیدا کیا۔ زمین اور آسمان تیرے ساتھ ہیں' جیسے میرے ساتھ ہیں۔ تو میرے پاس بمنزلہ توحید اور

تفرید کے ہے"۔ (رسالہ انجام آتھم، ص ۵۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا نے فرمایا کہ اے مرزا! خدا تیرے ساتھ ہے اور خدا وہیں کھڑا ہوتا ہے جہاں تو کھڑا ہوتا ہے"۔ (ضمیمہ انجام آتھم، ص ۱۷، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خداوند عالم فرش پر میری حمد کرتا ہے"۔ (اربعین نمبر ۳، ص ۳۱، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا نے مجھ سے کہا کہ اگر تو نہ ہوتا تو میں آسمان کو پیدا ہی نہ کرتا"۔ (دافع البلاء، ص ۴، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "ہم نے تجھے دنیا کی رحمت کے لیے بھیجا ہے"۔ (اربعین نمبر ۳، ص ۳۰)

○ "خدا فرماتا ہے کہ یہ اپنی طرف سے نہیں بولتا بلکہ جو کچھ تم سنتے ہو خدا کی وحی ہے"۔ (اربعین نمبر ۳، ص ۴۴)

○ "کہ وہ پاک ذات وہی ہے جس نے تجھے رات میں سیر کرایا"۔ (حقیقت الوحی، ص ۷۸، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "مرزا تمام انبیاء کا چاند ہے"۔ (انجام آتھم، ص ۵۸، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا نے مجھے آدم، صفی اللہ، مثل نوح، مثل یوسف، مثل داؤد اور مثل موسیٰ اور مثل ابراہیم کہا اور احمد کے نام سے بار بار پکارا"۔ (ازالہ اوہام، ص ۲۵۳، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "مجھے خدا کی طرف سے مارنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی یعنی میں اس بات پر قادر ہوں کہ ماروں اور زندہ نہ رکھوں"۔ (خطبہ الہامیہ، ص ۲۳، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "بلاشبہ تیرا ہی حکم ہے جب تو کسی شے کا ارادہ کرے، تو اسے کہہ دے ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے"۔ (البشریٰ جلد دوم، ص ۹۴، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "مجھ سے میرے رب نے بیعت کی"۔ (دافع البلاء، ص ۶، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا"۔ (دافع البلاء، مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "خدا نے اس عاجز کا نام نبی بھی رکھا"۔ (ازالہ اوہام' ص۵۳۳' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "میرا خدا وہ خدا ہے جس نے اپنے رسول کو یعنی اس عاجز کو ہدایت اور دین حق اور تہذیب و اخلاق کے ساتھ بھیجا"۔ (اربعین نمبر۲' ص۳۴' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "چونکہ اس مبارک زمانے میں خدا کا ایک برگزیدہ نبی اور رسول موجود ہے' اس لیے عذاب بھی اس قسم کے نازل ہو رہے ہیں جو انبیاء کے وقتوں میں ہوتے ہیں"۔ (اخبار بدر' مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۰۴ء)

○ "یہ دو نام اور دو خطاب خاص آنحضرت کو قرآن میں دیے گئے۔ یعنی سیدالانبیاء اور رحمتہ اللعالمین۔ پھر وہ خطاب الہام میں مجھے دیے گئے ہیں۔ (اربعین نمبر۲' ص۴)

○ "اس امت میں وہ شخص میں ہی ہوں جس کو اپنے نبی کریم کے نمونہ پر وحی اللہ پاتے ہوئے تیئس برس کی مدت ہوگئی اور ۲۳ برس تک سلسلہ وحی جاری رکھا گیا"۔ (اربعین نمبر۳' ص۳۰)

○ "اے سردار تو خدا کی طرف سے راہ راست پر خدا کا رسل ہے جو غالب اور رحم کرنے والا ہے"۔ (حقیقت الوحی' ص۱۰۷' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے اور اس نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اس نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کے لیے بڑے بڑے نشانات ظاہر کیے جو تین لاکھ تک پہنچے ہیں"۔ (تتمہ حقیقت الوحی' مطبوعہ میگزین قادیان' ص۶۸)

○ "اس زمانے میں خدا نے چاہا کہ جس قدر مقدس نبی گزر چکے ہیں' ایک ہی شخص کے وجود میں ان کے نمونے ظاہر کیے سو وہ میں ہوں"۔ (براہین احمدیہ' حصہ پنجم' ص۹۰' مصنفہ مرزا قادیانی)

○ "مجھے اپنی وحی پر توریت و انجیل و قرآن کی طرح یقین ہے"۔ (اربعین نمبر ۴' ص۲۵)

○ "خدا کی قسم میں اپنے الہامات پر قرآن اور دیگر کتب سماوی کی طرح یقین رکھتا ہوں"۔ (حقیقت الوحی' ص۲۱۱' مصنفہ مرزا قادیانی)

اللہ کچہری میں:

"اور پھر ایک بار دیکھا کہ کچہری میں گیا ہوں تو اللہ تعالیٰ ایک حاکم کی صورت پر عدالت کی کرسی پر بیٹھا ہے اور ایک سررشتہ دار کے ہاتھ میں ایک مثل ہے جو وہ پیش کر رہا ہے۔ حاکم نے مثل دیکھ کر کہا کہ مرزا حاضر ہے۔ تو میں نے غور سے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ایک خالی کرسی پڑی ہے۔ مجھے اس پر بیٹھنے کا اشارہ کیا اور پھر میں بیدار ہو گیا"۔ (تذکرہ' ص۱۲۹)

مرزا قادیانی کا ہاتھ اللہ کا ہاتھ:

"اور فرمایا کہ جو شخص تیرے ہاتھ میں ہاتھ دے گا' اس نے تیرے ہاتھ میں نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہاتھ دیا"۔ (تذکرہ' ص۱۶۸)

اللہ کے ہاتھ مرزا کے گلے میں

میں نے ایک دفعہ کشف میں اللہ تعالیٰ کو تمثیل کے طور پر دیکھا۔ میرے گلے میں ہاتھ ڈال کر فرمایا' "جے توں میرا ہو رہیں سب جگ تیرا ہو"۔ (تذکرہ' ص۴۷۱)

اللہ کا انداز گفتگو:

"حضور نے فرمایا مجھے خدا اس طرح مخاطب کرتا ہے اور مجھ سے اس طرح باتیں کرتا ہے کہ اگر میں ان میں سے کچھ تھوڑا سا بھی ظاہر کر دوں تو یہ جتنے معتقد نظر آتے ہیں سب پھر جاویں"۔ (سیرت المہدی' ص۲۷' حصہ اول' مصنفہ مرزا بشیر الدین ابن مرزا قادیانی)

خدا کی انگریزی شان:

ایک دفعہ کی حالت یاد آئی ہے کہ انگریزی میں یہ الہام ہوا "آئی لو یو"۔ یعنی

میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ پھر یہ الہام ہوا "آئی ایم ود یو" یعنی میں تمہارے ساتھ ہوں۔ پھر الہام ہوا، "آئی شل ہیلپ یو" یعنی میں تمہاری مدد کروں گا۔ (انگریزی محاورہ کی رو سے اگر آئی کے ساتھ شل کی جگہ ول ہوتا تو الہام اور بھی قوی ہو جاتا۔ للمولف) پھر الہام ہوا "آئی کین وہاٹ آئی ول ڈو"۔ یعنی میں کر سکتا ہوں جو چاہوں گا۔ پھر اس کے بعد بہت ہی زور سے جس سے بدن کانپ گیا یہ الہام ہوا "وی کین وہاٹ وی ول ڈو" یعنی ہم کر سکتے ہیں جو چاہیں گے اور اس وقت ایک ایسا لہجہ اور تلفظ معلوم ہوا کہ گویا ایک انگریز ہے جو سر پر کھڑا ہوا بول رہا ہے"۔ (براہین احمدیہ، ص۴۸۰، مصنفہ مرزا قادیانی)

خدا کے دستخط

۱۰/ جنوری ۱۹۰۶ء ایک رویا میں دیکھا کہ بہت سے ہندو آئے ہیں اور ایک کاغذ پیش کیا کہ اس پر دستخط کر دو۔ میں نے کہا، میں نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا پبلک نے کر دیے ہیں۔ میں نے کہا میں پبلک نہیں یا پبلک سے باہر ہوں۔ ایک اور بات بھی کہنے کو تھا کہ کیا خدا نے اس پر دستخط کر دیے ہیں مگر یہ بات نہیں کی تھی کہ بیداری ہو گئی"۔ (ارشاد مرزا قادیانی، مندرجہ مکاشفات، ص۴۸، مؤلفہ بابو منظور الٰہی قادیانی لاہوری)

اللہ کی روشنائی کے دھبے

ایک میرے مخلص عبداللہ نام پٹواری غوث گڑھ علاقہ ریاست پٹیالہ کے دیکھتے ہوئے اور ان کی نظر کے سامنے یہ نشان الٰہی ظاہر ہوا کہ اول مجھ کو کشفی طور پر دکھلایا گیا کہ میں نے بہت سے احکام قضا و قدر کے اہل دنیا کی نیکی بدی کے متعلق اور نیز اپنے لیے اور اپنے دوستوں کے لیے لکھے ہیں اور پھر تمثیل کے طور پر میں نے خدائے تعالیٰ کو دیکھا اور وہ کاغذ جناب باری کے آگے رکھ دیا کہ وہ اس پر دستخط کر دیں۔ مطلب یہ تھا کہ یہ سب باتیں جن کے ہونے کے لیے میں نے ارادہ کیا ہے ہو جائیں۔ سو خدائے تعالیٰ نے سرخی کی سیاہی سے دستخط کر دیے اور قلم کی نوک پر جو سرخی زیادہ تھی اس کو جھاڑا اور معاً جھاڑنے کے ساتھ ہی اسی سرخی کے قطرے

میرے کپڑوں اور عبداللہ کے کپڑوں پر پڑے اور چونکہ کشفی حالت میں انسان بیداری سے حصہ رکھتا ہے اس لیے مجھے جبکہ ان قطروں سے جو خدائے تعالیٰ کے ہاتھ سے گرے اطلاع ہوئی ساتھ ہی میں نے بہ چشم خود ان قطروں کو بھی دیکھا اور میں رقت دل کے ساتھ اس قصے کو میاں عبداللہ کے پاس بیان کر رہا تھا کہ اتنے میں اس نے بھی وہ تر بہ تر قطرے کپڑوں پر پڑے ہوئے دیکھ لیے اور کوئی چیز ایسی ہمارے پاس موجود نہ تھی جس سے اس سرخی کے گرنے کا کوئی احتمال ہوتا اور وہ وہی سرخی تھی جو خدا تعالیٰ نے اپنے قلم سے جھاڑی تھی۔ اب تک بعض کپڑے میاں عبداللہ کے پاس موجود ہیں جن پر وہ بہت سی سرخی پڑی تھی"۔ (تریاق القلوب، ص ۳۴، حقیقت الوحی، ص ۲۵۵، باختلاف الفاظ، مصنفہ مرزا قادیانی)

اے اللہ! یہ مرزا قادیانی!------ یہ عہد حاضر کا فرعون---- یہ زمانہ رواں کا نمرود---- یہ مرتد عصر---- یہ زندیق زماں---- یہ منہ پھٹا گستاخ---- اے رب ذوالجلال! یہ تیری ذات کا گستاخ---- یہ تیری صفات کا گستاخ---- یہ تیرے نبیؐ کا گستاخ---- یہ تیرے سارے نبیوں کا گستاخ---- یہ تیرے قرآن کا گستاخ---- یہ تیرے نبیؐ کی احادیث کا گستاخ---- یہ تیرے نبیؐ کے صحابہؓ کا گستاخ---- یہ تیرے نبیؐ کے شہر کا گستاخ---- یہ تیرے پیارے نبیؐ کی پیاری امت کا گستاخ---- یہ تیرے گھر، بیت اللہ کا گستاخ---- یہ تیرے فرشتوں کا گستاخ----

خداوند قدوس! اس مردود کے فتنے نے تیرے دین کی روح کو گھائل کر دیا ہے---- امت محمدیہؐ کے جسم کو مجروح کر دیا ہے---- یہ اسلامی عقائد کے رفیع الشان قصر کو تاخت و تاراج کر رہے ہیں---- مسلمانوں کے ایمانوں پر ڈاکہ زنی کر کے انہیں مرتد بنا رہے ہیں----

اے دعاؤں کے قبول کرنے والے رب! اس فتنہ کی اتنی رسی دراز کیوں؟---- اس فتنہ کو اتنی ڈھیل کیوں؟---- گستاخوں کو اتنی لمبی مہلت کیوں؟---- مولا! اب اس فتنے کی شہ رگ کاٹ دے---- جھوٹی نبوت کے ڈرامے کے کرداروں کو ان کے ہولناک انجام پہ پہنچا دے---- اب ان کی بساط پلٹ دے---- اب ان کے قدموں سے زمین سمیٹ لے---- زمین کا سینہ ان مردودوں کا بوجھ اٹھا

اٹھا کے تھک چکا ہے۔۔۔ اب ان کے وجودوں کو زمین کے پیٹ کے حوالے کر دے۔۔۔ جو انتقام کی آگ میں تڑپ تڑپ کر ان کا انتظار کر رہا ہے۔

مرزائیوں کا نام ذرا دیر میں مٹا
حق کے جلال سے یہی ایک ڈھیل ہوگئی